# المقاصد السنیہ


مصنف رحمت اللہ علیہ
مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل القادری

مترجم
مفتی محمد عبد العلیم القادری عفی عنہ

# المقاصد السنیہ

# لتردید الوہابیہ


مصنف: مفتی اعظم مفتی شائستہ گل القادری۔ رحمت اللہ علیہ

مترجم: مفتی محمد عبدالعلیم القادری عفی عنہ۔

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی



ناشر۔ مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔





مرکزی آفس۔

دار العلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵۔ کراچی ۲۵



0333 - 8270485 - 0333 - 2108534

نام کتاب۔اثبات الاغراض و المقاصد السنية

لتردید الخرافات القبیحة الوھابیة

مصنف۔مفتی اعظم سرحد مفتی شائستہ گل۔رحمۃ اللہ علیہ

مترجم ۔۔۔۔۔محمد عبدالعلیم القادری

کمپوزنگ۔۔۔۔محمد عبدالعلیم القادری

امیر: مرکزی جماعت اہلسنت کراچی سٹی

پروف ریڈنگ۔محمد عبدالعلیم القادری، مولانا مختار قادری، مولانا رحیم داد قادری،

مولانا عبداللہ قادری، مولانا تصور حیات قادری، مولانا دوست محمد القادری

تاریخ طباعت۔پیر ۲۶ ستمبر ۲۰۰۵

ہدیہ)..............

ناشر۔مفتی اعظم سرحد اکیڈمی العالمی۔

دارالعلوم قادریہ سبحانیہ شاہ فیصل کالونی ۵ کراچی ۲۵

0333-2108534 - 4603325


# فہرست

## ﴿پانچویں بحث اہل سنت وجماعت کی اتباع کرنے کا ثبوت﴾

سیدناغوث اعظم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں

واما الفرقة الناجية فهى اهل السنة والجماعة۔ اھ۔غنیۃ الطالبین ۵۲

کہ فرقہ ناجیہ صرف اہلسنت وجماعت ہے۔

(۲) وتسمىٰ هذه الفرقة الناجية۔الخ ۔غنیۃ الطالبین جلداول ۵۹

سیدناغوث اعظم رضی اللہ عنہ دوسرے مقام پرتحریرفرماتے ہیں۔کہ اس فرقہ (اہل سنت وجماعت) کوفرقہ ناجیہ کہتے ہیں۔

﴿غوث الثقلین سیدناشیخ عبدالقادرجیلانی رضی اللہ عنہ تیسرے مقام پرفرماتے ہیں﴾

(۳) فعلى المؤمن اتباع السنة والجماعة والسنة ما سنه رسول الله ﷺ والجماعة مااتفق عليه اصحاب رسول الله ﷺ فى خلافت الائمة الاربعة الخلافاء الراشدين المهديين. غنیۃ الطالبین جلداول عقائد اہل السنۃ والجماعۃ۔ص۔۵۵

مسلمانوں پراہلسنت وجماعت کی پیروی اتباع کرنالازمی ہے (سیدناغوث اعظمؒ اہل سنت کی وجہ تسمیہ بیان کرتے ہیں کہ اہلسنت کواہل سنت وجماعت اس لئے کہتے ہیں،کہ یہ اللہ جل جلالہ کے رسول ﷺ کی سنتوں اورصحابہ کرام کے تعامل پرعمل کرتے ہیں) سنت وہ ہے جوکام حضور ﷺ نے کیاہو (ماواظب عليه النبى ﷺ وتركه مرة اومرتين .تعليق.مترجم) اورجماعت سے مراد وہ عمل ہے جس پرخلفاء راشدین کے ہدایت یافتہ دورمیں صحابہ کرام کااجماع ہواہو۔

﴿عارف باللہ تعالیٰ شیخ احمدالصاوی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ﴾

آیت مبارکہ ولاتكونوا كالذين تفرقوا۔کے تحت لکھتے ہیں۔

(۴) واحدة ناجية والباقون فى النار. صاوی جلد ۱ .آل عمران پارہ ۴. ۷۱

ایک ہی فرقہ ناجیہ (نجات پانے والی) ہے،باقی سب داخل جہنم ہونگے۔

حضرت۔شیخ احمدؒ الصاوی ولوشاء ربک لجعل الناس امة واحدة. کے تحت لکھتے ہیں۔

(۵) اثنان وسبعون فى النارو واحدة فى الجنة والمرادبالفرقة الواحدة اهل السنة والجماعة (الیٰ آخرہ) صاوی جلد ۲ .ہودرکوع ۱۰/۱۰ .پارہ ۱۱ .ص. ۲۳۲.



حضورپُرنور ﷺ نے فرمایاہے، بہتر ۷۲ فرقے جہنم میں ہونگے،اورایک فرقہ جنتی ہوگا۔

علامہ فرماتے ہیں،اس جنتی فرقہ سے مراد اہل سنت والجماعت ہے۔

حضرت شیخ احمد الصاویؒ۔ اِنَّ الَّذِيْنَ فَرَّقُوْا دِيْنَهُمْ ۔کے تحت لکھتے ہیں۔

(۶) ثنتان وسبعون فى النار وواحدة فى الجنة وهى الجماعة۔

حضورپُرنور ﷺ نے فرمایاہے۔کہ بہتر ۷۲ فرقے جہنم میں ہونگے،اورایک فرقہ جنتی ہوگا، اوروہ اہل سنت وجماعت ہیں (یعنی مذاہب اربعہ کے پیروکارنہ کہ وہابی) ۔صاوی۔ج ۲ پارہ ۸۔انعام 20/7۔ص۔۵۹۔

﴿طریقہ محمدیہ کے مصنف رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں﴾

(۷) الفصل الاول فى تصحيح الاعتقادوتطبيقه لمذاهب اهل السنة والجماعة۔

کہ یہ پہلی فصل تصحیح اعتقادات اورانکا منطبق ہونا،اوراہل سنت وجماعت کے مذاہب (اربعہ) کی تطبیق میں۔الطریقۃ المحمدیۃ۔جلدا۔۶۱۔

سیدناغوث الثقلین محبوب سبحانی سیدناعبدالقادرالجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ فرقہ ناجیہ کی توضیح فرماتے ہیں۔

(۸) اماالفرقة الناجية فهى اهل السنة والجماعة وتسمىٰ هذه الفرقة ناجية.

فرقہ ناجیہ،اہل سنت وجماعت ہے،اوراسی فرقہ (اہل سنت وجماعت) کوفرقہ ناجیہ کہتے ہیں

غنیۃ الطالبین ۔جلدا۔بیان عقائد اہل السنۃ والجماعۃ۔۵۹۔

﴿حضرت علامہ طحطاوی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں﴾

(۹) قال العلامة الطحطاوى على الدرالمختار فعليكم يامعشر المؤمنين اتباع الفرقة الناجية المسماة باهل السنة والجماعة فان نصرة الله تعالىٰ وحفظه وتوفيقه فى موافقهم. وخذلانه وسخطه ومقطه فى مخالفتهم وهذه الطائفة الناجية قد اجتمعت اليوم فى المذاهب الاربعة وهم المالكيون والحنفيون والشافعيون والحنبليون ومن كان خارجامن هذه المذاهب الاربعة فى ذلک الزمان فهومن اهل البدعة والنار۔حاشیہ الدرالمختار۔المسماۃ بالطحطاوی کتاب الذبائح ثم الفتح المبین فی کشف مکائدغیرالمقلدین ۳۵۱۔۵۲۔

اے مسلمانوں تم پراہل سنت وجماعت کی اتباع واجب ہے (کیونکہ) یہی فرقہ ناجیہ ہے اس لئے کہ اللہ تعالیٰ کی مدد اورمصیبتوں سے نجات تب ہی حاصل ہوگی،جب مسلمان

ان چار اماموں کی اتباع کرے گا،اورجوشخص انکی مخالفت کریگا،سواللہ تعالیٰ جل جلالہ اس پرسخت ناراض ہوگا،نیزاس پراپناقہروغضب نازل فرماتاہے،اور(مخالفت کرنے والے کیلئے) ذلت اوررسوائی ہے،اورفرقہ ناجیہ بلاشبہ تمام کے تمام مذاہب اربعہ(چاروں مذاہب)پرجمع ہوچکے ہیں،وہ چارمذاہب یہ ہیں

(ا)مالکی (۲)حنفی (۳) شافعی (۴) حنبلی۔

علامہ طحطاوی لکھتے ہیں،جو مذاہبِ اَرْبَعَۃْ سے خارج ہووہ بدعتی (وہابی)اورجہنمی ہے

﴿ نیزصاحبِ فتح المبین رقم طراز ہیں ﴾

**(۱۰) فلذلک تریٰ ان الفرقة الناجية المسماة باهل السنة والجماعة فی المذاهب الاربعة قد اجتمعت لان الشريعة من غيرهذه المذاهب فی الد نيا ما وُجدت واطاعة احكام الشريعة للناس قد فرضت فان لم يحتسب هذه المذاهب الاربعة للشريعة معتبرة فالشريعة فی الدنياعدمت** ۔الفتح المبين .فی كشف مكائد غيرالمقلدين. ۵۰۵

علامہ لکھتے ہیں،اسی وجہ سے تمام مسلمان انہی مذاہب(اربعہ)کواختیارکئے ہوئے ہیں (کیونکہ اہل سنت وجماعت ہی نجات والی جماعت ہے) شریعت مطہرہ ان مذاہب اربعہ کے علاوہ پائی ہی نہیں جاتی۔(مسلمان یاتوحنفی ہیں یامالکی یاشافعی یاحنبلی)چونکہ شریعت اسلامیہ کی اطاعت مسلمانوں پرفرض ہے(اطاعت کے لئے ضروری تھاکہ ایسے مجتہدین کوتلاش کیا جائے جنہوں نے اجتہادکرکے شریعت کی راہیں متعین کی ہوں جن مجتہدین نے اجتہاد کرکے شریعت کی راہیں متعین کیں ہیں وہ مجتہدین چارہی ہیں،امام ابوحنیفہ امام مالک امام شافعی امام احمد بن حنبل.**رضوان الله عليهم اجمعين**)اگر مذاہب اربعہ(حنفی شافعی مالکی حنبلی)کو اخذِ شریعت میں معتبرنہ ماناجائے،تودنیاسے شریعت مطہرہ معدوم ہوجائے گی۔

میں(مفتی شائستہ گل) کہتا ہوں،کہ قرآن کریم کی آیتوں اوراحادیث کے دلائل،اورامت مصطفوی ﷺ)کے اجماع،سے یہ بات ثابت ہوگئی۔کہ مذاہب اربعہ حق ہیں،یہ تصور،کہ مذاہب اربعہ حق پرنہیں(العیاذباللہ)قرآن وحدیث واجماع امت کے دلائل سے یہ تصورباطل ہے،لہذا یہ کہ دنیا سے شریعت معدوم ہو،باطل ہے(یعنی ہوہی نہیں سکتاکہ شریعت معدوم ہوجائے)

(داداجان مفتی اعظم سرحد رحمت اللہ علیہ ایک قاعدہ بیان کرتے ہوئے فرماتے ہیں۔مترجم)



کہ نمبرایک شریعت اور(۲) شریعت کا موجودہونا۔آپس میں **لَازِمُ وَمَلْزُومُ هيں.**

لہذا مذاہب اربعۃ کے باطل ہونے کاتصور،ایک (لازم)ہے،اوریہ لازم باطل ہے، تواسکا ملزوم (شریعت کامعدوم ہونا)بھی باطل ہے،لازم(شریعت)ثابت، تواسکا(ملزوم) شریعت کا موجودہونابھی ثابت۔

(داداجان مفتی اعظم سرحدرحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں۔مترجم)

نتیجہ یہ نکلا،کہ شریعت محمدیہ ،**علی صاحبها عليه الصلوة والسلام**،یہی چاروں مذاہب ہی ہیں (ان چارمذاہب کے علاوہ تمام مذاہب باطل ہیں) خصوصا وہابیوں کا مذہب باطل ہے۔

## ﴿اہل سنت وجماعت کی اتباع واجب ہے﴾

سیدنا عبداللہ بن عمررضی اللہ تعالیٰ عنھمافرماتے ہیں

**(۱۱) عن عبدالله بن عمررضی الله تعالیٰ عنها قال قال رسول الله ﷺ ستفرق امتی علی ثلاث وسبعين فرقة كلهم فی النارالاوحدة قالوامن هی يارسول الله ﷺ قال ماانا عليه واصحابی** ۔رواہ الترمذی ثم مشکوۃ ۔اعتصام فصل دوم ص۔۲۲۔وشرح عقائدالجلالی جلدا۔۱۹

رسول اللہ ﷺ نے فرمایاعنقریب میری امت تہترفرقوں میں تقسیم ہوگی۔سب کے سب فرقے جہنم میں داخل ہونگے سوائے ایک کے۔صحابہ کرام **رضوان الله عليهم اجمعين** نے عرض کیایارسول اللہ ﷺ وہ ایک فرقہ (ناجیہ) کونساہے۔نبی کریم ﷺ نے فرمایاوہ(لوگ) جومیرے اورمیرے صحابہ کے عقیدہ وعمل پرہیں۔

میں(مفتی شائستہ گل) کہتاہوں۔کہ حدیث مذکورہ بالاسے یہ بات ثابت ہوگئی۔کہ فرقہ ناجیہ کی نجات کاسبب۔انکاعقیدہ وعمل ہے۔الحمدللہ ۔فرقہ ناجیہ اہل سنت وجماعت ہی ہے۔جورسول اکرم ﷺاورآپکے صحابہ کرام کے عقیدہ کے مطابق عقیدہ رکھتے ہیں اور عمل کے مطابق عمل کرتے ہیں۔

سیدناوسندناقطب ربانی محبوب سبحانی سیدناعبدالقادرالجیلانی رضی اللہ تعالیٰ عنہ نے بھی اس کی تصریح فرمائی جوگذشتہ اوراق میں آپ نے ملاحظہ فرمالی ہے۔

سیدناامام احمداورابوداود، حضرت سیدنامعاویۃ رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے روایت کرتے ہیں۔

**(۱۲)وفی احمد وابی داؤد.وعن معاوية ثنتان وسبعون فی النارو واحدة فی الجنة وهی الجماعة** ۔اہ۔مشکوۃ۔اعتصام فصل ۲۔ص۔۲۲

رسول اکرم ﷺ نے فرمایا) بہتر فرقے جہنمی ہیں اور ایک جنتی وہ ایک فرقہ (ناجیہ جو جنتی ہے) (اہلسنت) وجماعت ہے۔

سوال۔ یہاں تو صرف لفظ جماعت کا ذکر ہے پھر اس سے اہل سنت وجماعت کیسے مراد لیا گیا۔

جواب۔ چونکہ جماعت کا لفظ متعدد احادیث میں اہل سنت وجماعت کیلئے آیا ہے، اور کسی فرقے کے لئے جماعت کا لفظ استعمال نہیں ہوا، اس لئے جماعت کے لفظ سے اہل سنت وجماعت کو متعین کرنا، بالکل درست ہے۔ دیکھئے علماء کرام اس لفظ کی مزید تصریح فرماتے ہیں۔

✿

﴿مفسر قرآن علامہ شیخ احمد الصاوی رحمت اللہ تعالیٰ علیہ فرماتے ہیں﴾

(۱۳) وستفرقون ثلاثا وسبعون فرقة ثنتان وسبعون فى النار وواحدة فى الجنة والمراد بالفرقة الواحدة اهل السنة والجماعة. اه. صاوی۔جلد2۔پارہ 12۔ہود۔رکوع 11/10ص۔231

(رسول اللہ ﷺ نے فرمایا) عنقریب تم تہتر فرقوں میں بٹ جاؤ گے، بہتر داخل جہنم ہونگے مگر ایک فرقہ جنتی ہوگا، اس (ایک فرقہ جو جنتی ہوگا) سے اہل سنت وجماعت مراد ہے

✿

☆......میں (مفتی شائستہ گل) کہتا ہوں۔ کہ حدیث وعبارت مذکورہ بالا سے یہ امر متعین ہوگیا کہ فرقہ ناجیہ اہل سنت وجماعت ہی ہے۔ اور وہ مذاہب اربعہ پر مشتمل ہے

✿

یہی شیخ احمد الصاوی رحمۃ اللہ علیہ تفسیر صاوی جلد ۳۔ پارہ ۱۷۔ سورۃ انبیاء رکوع 6/6 ص79 آیت ۔ وتقطعوا امرهم بينهم . کے تحت لکھتے ہیں

(۱۴) وهذه الامة افترقت ثلاثا وسبعين فرقة اثنان وسبعون فى النار وواحدة ناجية كمافى الحديث۔ صاوی۔

(حضور پرنور ﷺ نے فرمایا) یہ امت تہتر فرقوں میں بٹ جائیگی بہتر فرقے جہنمی ہیں، اور ایک فرقہ نجات والا ہے۔ اسی تفسیر صاوی جلد ا۔ پارہ ۴۔ سورۃ آل عمران رکوع 11/2۔ 171

آیت ۔ واعتصموا بحبل الله جميعا . کے تحت لکھتے ہیں۔

(۱۵) واخبر النبى ﷺ ان هذه الامة ستفرق ثلاثاوسبعين فرقة واحدة ناجية والباقون فى النار. صاوی

غیب کے جاننے والے ﷺ نے خبر دی ہے کہ عنقریب یہ امت تہتر فرقوں میں بٹ جائیگی



ایک فرقہ ان میں سے نجات والا (جنتی) ہے باقی تمام کے تمام جہنمی ہیں۔

✿

علامہ صاوی اسی صفحہ پر فرقہ ناجیہ اہل سنت وجماعت کی بقاء پر قرآن کریم کی آیت پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں۔

(۱۶) لاتنقطع الفرقة الناجية مادام القرآن موجوداً قال الله تعالىٰ. اَللّٰهُ نَزَّلَ اَحْسَنَ الْحَدِيْثِ كِتٰبًا مُّتَشَابِهًا مَّثَانِىَ تَقْشَعِرُّ مِنْهُ جُلُوْدُ الَّذِيْنَ يَخْشَوْنَ رَبَّهُمْ. پارہ 23 سورہ زمر آیت (23)

فلولا ان اهل القرآن الذين يتدبرونه موجودون مابقى القرآن ۔ صاوی جلدا۔

جب تک اللہ کا قرآن باقی ہے، فرقہ ناجیہ (اہل سنت وجماعت بھی) باقی رہے گی (وجود بقاء کی دلیل یہ آیت کریمہ ہے) اللہ نے اتاری سب سے اچھی کتاب، کہ اول سے آخر تک ایک سی ہے، دوہرے بیان والی اس سے بال کھڑے ہوتے ہیں انکے بدن پر جو اپنے رب سے ڈرتے ہیں پھر انکی کھالیں اور دل نرم پڑتے ہیں۔ یادِ خدا کی طرف رغبت میں یہ اللہ کی ہدایت ہے (اللہ) راہ دکھائے اُسے جسے چاہے اور اللہ جسے چاہے گمراہ کرے اسے کوئی راہ دکھانے والا نہیں ۔ الآیۃ۔

علامہ فرماتے ہیں فرقہ ناجیہ (اہلسنت وجماعت) جو قرآن کریم (کے معانی واسرار سے واقف ہیں اور قرآن کریم کی آیات محکمات، متشابہات، ناسخ ومنسوخ میں) غور وفکر کرتے ہیں اگر یہ فرقہ ناجیہ نہ ہوتی تو قرآن کریم بھی (اس دنیا) میں باقی نہ رہتا۔

برادران اسلام اس عالم اس دنیا میں قرآن کریم کا موجود ہونا اس بات کی دلیل ہے کہ بحمدہ تعالیٰ فرقہ ناجیہ اہلسنت وجماعت موجود ہے اور اہلسنت ہی اہل قرآن ہیں کیونکہ یہی وہ جماعت ہے جو قرآن میں تدبر کرتے ہیں۔

﴿سیدنا ثوبان رضی اللہ تعالیٰ عنہ سے مروی ہے﴾

(۱۷) عن ثوبان رضى الله تعالىٰ عنه قال قال رسول الله ﷺ لايزال طائفة من امتى ظاهرين على الحق لايضرهم من خذلهم الله تعالىٰ حتى يأتى امر الله وهم كذالك

رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا میری امت کا ایک گروہ ہمیشہ حق پر غالب رہیگا اور جنہیں اللہ نے ذلیل وگمراہ کیا ہے وہ اس گروہ کو کچھ ضرر نہ پہنچا سکیں گے یہاں تک کہ اللہ کا امر (قیامت) آجائے اور وہ گروہ اسی طرح باقی رہیگا۔ مسلم جلد ۲ ص ۱۴۳